شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

30جنوری2026ء

پریس ریلیز

دفتر خارجہ کا بیان کہ پاکستان ابراہام معاہدے اور غزہ استحکام فورس کا حصّہ نہیں بنے گا خوش آئند ہے۔

یورپی یونین کا پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینا اور ٹرمپ کا ایران پر حملہ کرنے پر تُلے رہنا گریٹر اسرائیل کے منصوبے کا تسلسل ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): دفتر خارجہ کا بیان کہ پاکستان ابراہام معاہدے اور غزہ استحکام فورس کا حصّہ نہیں بنے گا خوش آئند ہے۔ یورپی یونین کا پاسدارانِ انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینا اور ٹرمپ کا ایران پر حملہ کرنے پر تُلے رہنا گریٹر اسرائیل کے منصوبے کا تسلسل ہے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان کے دفتر خارجہ نے بیان دیا ہے کہ وہ ابراہام معاہدے اور غزہ استحکام فورس کا حصّہ نہیں بنے گا تاہم ضرورت اِس امر کی ہے کہ مملکتِ خداداد واشگاف الفاظ میں اعلان کرے کہ وہ غزہ و فلسطین کے حوالے سے امریکہ اور اسرائیل کے کسی منصوبے کا حصّہ نہیں بنے گی اور ٹرمپ کے اعلان کردہ نام نہاد 'غزہ امن بورڈ' اور 'بورڈ آف پیس' میں شمولیت کے فیصلہ سے بھی دست بردار ہو جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ غزہ کے مجاہدین اور عوام نے 70,000 سے زائد شہادتیں پیش کرکے دنیا بھر میں اسرائیل کے حقیقی ابلیسی چہرہ کو بے نقاب کیا ہے۔ گزشتہ دو برس سے زائد عرصہ کے دوران غزہ کے شہداء اور زخمیوں نے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی جانب سے ہر نوع کی نسل کُشی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔ کوئی مسلم ملک اِس عظیم قربانی کو ٹرمپ اور نیتن یاہو کی خواہشات کی نظر کرنے کی سازش کا حصّہ نہ بنے۔ اُنہوں نے کہا کہ اسرائیل مشرقِ وسطیٰ کے مسلم ممالک کو رام کرکے اب اپنے مذموم توسیعی مقصد یعنی گریٹر اسرائیل کا راستہ صاف کرنے کے لیے خلیج فارس کی طرف بڑھ رہا ہے اور اپنے جنگی معاون امریکہ کے ذریعہ ایران پر حملہ کروانے کی بھرپور تیاری کر رہا ہے۔ دوسری طرف یورپی یونین پاسدارانِ انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دے کر ایران پر مزید معاشی، سیاسی، سفارتی و عسکری دباؤ بڑھانے میں اسرائیل کا مکمل ساتھ دے رہی ہے۔ ٹرمپ اور نیتن یاہو چاہتے ہیں کہ ایران میں جلد از جلد رجیم چینج کی جائے تاکہ وہ اپنے اصل ہدف پاکستان کی طرف بڑھ سکیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ تمام مسلم ممالک کو خبردار رہنا چاہیے کہ جب تک وہ آپس کے اختلافات کو پس پشت ڈال کر سیاسی، معاشی اور عسکری اتحاد قائم نہیں کرتے، اُس وقت تک دشمن کو جواب دینا، فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی عملی مدد کرنا، مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت کرنا اور دنیا میں اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کو قائم و نافذ کرنا ممکن نہیں، جس کے باعث دنیا اور آخرت دونوں کے خسارہ کا خدشہ ہے۔

جاری کردہ

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: January 30th, 2026

The Foreign Office's statement that Pakistan will not join the Abraham Accords or the Gaza Stabilization Force is welcome.

The European Union's designation of the Islamic Revolutionary Guard Corps as a terrorist organization and Trump's insistence on attacking Iran represent a continuation of the Greater Israel project.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that while Pakistan's Foreign Office has announced that it will not become part of the Abraham Accords or the Gaza Stabilization Force, there is a pressing need for the state to categorically and unambiguously declare that it will not be a party to any American or Israeli plan concerning Gaza and Palestine, and that it must also withdraw from any decision to participate in Trump's so-called "Gaza Peace Board" and "Board of Peace." The reality, he said, is that the resistance fighters and people of Gaza have, by offering the Shahadah of more than 70,000 and through immense suffering, exposed the true satanic face of Israel before the entire world. Over more than two years, the people of Gaza – through those who attained Shahadah and the wounded – have steadfastly confronted every form of genocide perpetrated by the illegitimate Zionist state of Israel. No Muslim country, he warned, should become part of any conspiracy to nullify these immense sacrifices at the behest of Trump and Netanyahu. He said that after subduing Muslim countries in the Middle East, Israel is now advancing toward the Persian Gulf to clear the path for its sinister expansionist objective – the Greater Israel project – and, through its war partner America, is making full preparations for an attack on Iran. On the other hand, the European Union, by declaring the Islamic Revolutionary Guard Corps a terrorist organization, is fully supporting Israel by intensifying economic, political, diplomatic, and military pressure on Iran. Trump and Netanyahu, he said, are intent on forcing a regime change in Iran at the earliest so that they can then move toward their real target – Pakistan. The Ameer warned that unless Muslim countries set aside their internal differences and establish political, economic, and military unity, it will not be possible to respond to the enemy, to provide practical assistance to the oppressed Muslims of Palestine, to protect Masjid al-Aqsa, or to establish and implement Islam's system of collective justice in the world—posing the risk of loss in both this world and the Hereafter.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat